48953 ـ كيا اسبال كى نہى ميں عورتيں بھى شامل ہيں ؟

سوال

ميں نے ٹخنوں سے نيچے لباس لٹكانے والى حديث پڑھى ہے، تو كيا يہ عورتوں پر بھى لاگو ہوتى ہے، يا كہ صرف مردوں كے ليے ہى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ٹخنوں سے سے نيچے كپڑا لٹكانے ميں جو وعيد مردوں كے ليے آئى ہے وہ عورتوں پر لاگو نہيں ہوتى؛ كيونكہ عورتوں كو اپنے پاؤں چھپانے كا حكم ہے، اور ان كے ليے ٹخنوں سے نيچے ايك ہاتھ كپڑا لٹكانا مباح كيا گيا ہے.

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس نے بھى تكبر كرتے ہوئے اپنا كپڑا لٹكايا اللہ تعالى روز قيامت اس كى طرف ديكھے گا بھى نہيں "

تو ام سلمہ رضى اللہ تعالى عنہا عرض كرنے لگيں: تو پھر عورتيں اپنے لٹكائے گئے كپڑے كا كيا كريں ؟

چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" وہ ايك بالشت ٹخنوں سے نيچے لٹكا كر ركھيں "

ام سلمہ نے عرض كيا:

پھر ت وان كے پاؤں ننگا ہوا كرينگے .

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تو وہ اسے ايك ہاتھ (گز) لٹكا ليا كريں اس سے زائد نہيں "

سنن ترمذى حديث نمبر (1731) سنن نسائى حديث نمبر (5336) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ اپنے پاؤں زور زور سے زمین پر مار کر نہ چلیں، تا کہ وہ اپنی مخفی زینت کا اظاہر کر سکیں.

ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ اس کی نص ہے کہ ٹانگیں اور پاؤں ان میں شامل ہے جنہیں چھپا کر رکھا جاتا ہے، اس لیے انہیں ظاہر کرنا حلال نہیں "

دیکھیں: المحلی ابن حزم (3 / 216).

قاضی عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" علماء کرام کا اتفاق ہے کہ یہ مردوں کے لیے ممنوع ہے، عورتوں کے لیے نہیں "

دیکھیں: طرح التثریب (8 / 173).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور علماء کرام کا اتفاق ہے کہ عورتوں کے لیے ٹخنوں سے نیچا کپڑا رکھنا جائز ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں عورتوں کے لیے اپنا کپڑا ٹخنوں سے ایك گز نیچے رکھنے کی اجازت ہے.

دیکھیں: شرح صحیح مسلم (14 / 62).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مقصود یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر خیر اور بھلائی کو بیان کیا، اور ہر قسم کی خیر و بھلائی کی طرف دعوت دی، اور شر و برائی سے بچنے کا حکم دیا.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو تہہ بند ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے "

اسے امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں روایت کیا ہے.

اس لیے سلوار، پائجامہ، اور قمیص، اور جبہ وغیرہ یہ سب ٹخنوں سے اوپر رکھنا واجب ہے، اور ٹخنوں سے نیچے

نہیں ہونا چاہیے، مردوں کے ٹخنوں کے نیچے جو بھی ہو اس میں سخت وعید آئی ہے، لیکن عورتوں کے لیے اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا جائز ہے تا کہ ان کے پاؤں ننگے نہ ہوں؛ کیونکہ پاؤں بھی ستر اور پردہ میں شامل ہیں، اس لیے مرد کے لیے ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے یا کسی اور میں عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنی جائز نہیں "

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (5 / 28).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" اس کے متعلق احادیث بہت ہیں، جو مطلقا ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہیں، چاہے کپڑا لٹکانے والا شخص یہ گمان بھی کرے کہ وہ ایسا تکبر کی بنا پر نہیں کر رہا؛ کیونکہ یہ تکبر کی جانب لے جانے والا وسیلہ ہے.

اور اس لیے بھی کہ اسمیں فضول خرچی و اسراف اور لباس کو نجاست و گندگی میں رکھنے کے مترادف ہے، لیکن اگر اس سے تکبر کا ارادہ ہو تو پھر معاملہ اور بھی سخت ہے، ا سکا گناہ اور بھی شدید ہوگا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی تکبر کی بنا پر ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکایا اللہ تعالی اس کی طرف قیامت کے روز دیکھےگا بھی نہیں "

اور اس میں حد ٹخنے ہیں؛ اس لیے مذکورہ بالا احادیث کی بنا پر مسلمان مرد کے لیے ٹخنوں سے نیچے کپڑا رکھنا جائز نہیں ہے.

لیکن عورت کے لیے مشروع ہے کہ اسکے کپڑے اس کے پاؤں کو ڈھانپ رہے ہوں "

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (5 / 380).

واللہ اعلم .